اِنَّ الفضل بیداللہ یُؤتیہ مَن یشاء ... عسیٰ اَن یبعثک ربک مقاماً محموداً
تار کا پتہ الفضل لاہور — ٹیلیفون نمبر ۲۴۷۹
روزنامہ الفضل لاہور
یوم جمعہ
شرح چندہ: سالانہ ۲۴ روپے، ششماہی ۱۳، سہ ماہی ۷، ماہوار ۲/۸ — فی پرچہ ۱/
۱۱ شوال ۱۳۷۱ھ
جلد ۴۱/۶ — ۴ وفا ۱۳۳۱ ہش — ۴ جولائی ۱۹۵۲ء — نمبر ۱۵۷

اخبار احمدیہ

ربوہ یکم جولائی (بذریعہ ڈاک) سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

الحمد للہ

لاہور ۳ جولائی۔ مکرم نواب محمد عبداللہ خاں صاحب کو آج ٹمپریچر ۹۹۶۵ تک ہو گیا۔ سانس کی تکلیف بھی سارا دن رہی۔ جس کی وجہ سے کمزوری دل میں زیادہ ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا جاری رکھیں۔

* * *

اگر ایرانی مجلس نے پانچ روز کے اندر اندر کام شروع نہ کیا تو ڈاکٹر مصدق مستعفی ہو جائینگے

وزیر اعظم ایران نے شہنشاہ ایران کو اپنے اس فیصلے کی اطلاع دے دی

تہران ۳ جولائی۔ آج یہاں حکومت ایران کے ایک ترجمان نے بتایا کہ اگر نئی ایرانی مجلس اس مہینے کی ۸ تاریخ تک اپنا کام شروع کرنے پر آمادہ نہ ہوئی۔ تو ایران کے موجودہ وزیر اعظم ڈاکٹر محمد مصدق اپنے عہدے سے مستعفی ہو جائیں گے۔ ترجمان نے یہ بھی بتایا کہ ڈاکٹر محمد مصدق نے شہنشاہ ایران کو اپنے اس فیصلے سے مطلع کر دیا ہے۔ انہوں نے یقین دلایا ہے کہ اگر میں مستعفی ہو گیا تو اس کا یہ مطلب نہیں ہوگا کہ میری حکومت کام چلانے کے قابل نہیں ہے۔ بلکہ میرے استعفے کا مطلب یہ ہوگا کہ عوام کو اہم اور قومی مسائل کی طرف توجہ دلائی جائے۔ انہوں نے مزید کہا ہے کہ اگر ایرانی مجلس نے آئندہ ۵ یوم کے اندر اندر کام شروع کر دیا۔ تو میں نے ایران کی ترقی اور مکمل آزادی کے لئے جو منصوبہ تیار کیا ہے۔ اسے جاری رکھونگا۔ اور ملک و قوم کی جو خدمت بھی سرانجام دے سکتا ہوں۔ اس سے قطعاً دریغ نہیں کرونگا۔

سیاسی مشاورتی گروپ قائم کرنیکی تجویز

نیویارک ۳ جولائی۔ امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈین ایچی سن نے واشنگٹن میں ایک سیاسی مشاورتی گروپ قائم کرنے کی تجویز پیش کی ہے۔ تاکہ وہ ممالک جن کی فوجیں کوریا میں لڑ رہی ہیں۔ جنگ کے سیاسی پہلوؤں کے متعلق آپس میں مشورہ کر سکیں۔

ٹڈی دل کے حملے کی روک تھام

لاہور ۳ جولائی۔ حکومت پنجاب نے صوبے کے تمام ڈپٹی کمشنروں اور دیگر متعلقہ افسروں کو خبردار کیا ہے کہ صوبے کی فصلوں پر ٹڈی دل کے حملے کا احتمال ہے اور معلوم ہوا ہے کہ ٹڈی دل پاکستان کی حدود میں داخل ہو چکا ہے۔ ضلع کے حکام کو ایک سب سے زیادہ توجہ طلب مراسلے کے ذریعے ہدایت کی گئی ہے کہ وہ خبردار رہیں۔ اور اپنے مال کے عملے کو ٹڈی دل کے حملے کے لئے تیار رکھیں۔ اور زراعتی عملے کا تعاون بھی حاصل کریں۔ خبردار رہنے کا اعلان ڈائریکٹر آف پلانٹ پروٹیکشن حکومت پاکستان کی طرف سے کیا گیا ہے

مسئلہ تونس پر جنرل اسمبلی کا خاص اجلاس طلب کرنیکے متعلق

عرب ایشیائی گروپ کی طرف سے حمایت کی اپیل

نیویارک ۳ جولائی۔ اقوام متحدہ میں عرب ایشیائی گروپ نے کئی ملکوں سے جنہیں جنوبی امریکہ کے ممالک خاص طور پر قابل ذکر ہیں اپیل کی ہے کہ تیونس کے مسئلہ پر غور کرنے کے لئے جنرل اسمبلی کا خاص اجلاس طلب کرنے کی جو تجویز پیش کی گئی ہے۔ وہ ۲۰ جولائی سے پہلے پہلے اس کی حمایت کا اعلان کر دیں۔ یہ اپیل جن ملکوں کی طرف سے کی گئی ہے ان میں عرب و ایشیا کے متعدد ملکوں کے علاوہ حبش لیبیا اور تھائی لینڈ بھی شامل ہیں۔ اب تک اس تجویز کی ۲۱ ملکوں نے حمایت کی ہے۔ تازہ ترین تائید چیکوسلواکیہ کی طرف سے کی گئی ہے

یاد رہے جنرل اسمبلی کا خاص اجلاس اسی صورت میں طلب کیا جا سکتا ہے کہ اس مہینے کی ۲۰ تاریخ تک اس مطالبہ کو ۳۱ ملکوں کی حمایت حاصل ہو جائے

تمام کے تمام بجلی گھر تباہ ہو گئے

پوسان ۳ جولائی۔ پچھلے دنوں امریکی ہوائی فوج نے دریائے یالو کے بجلی گھروں پر شدید بمباری کی تھی۔ اس بمباری کے نتیجے میں تمام کے تمام تیرہ بجلی گھر تباہ ہو چکے ہیں۔ ان میں سے ایک بجلی گھر بھی اس قابل نہیں ہے کہ اسے دوبارہ چلایا جا سکے۔ شمالی کوریا کے تمام صنعتی اور جنگی کارخانوں کو ان بجلی گھروں سے ہی بجلی مہیا کی جاتی تھی۔

پاکستان کی ہاکی ٹیم نے میچ جیت لیا

ہیگ ۳ جولائی۔ پاکستان کی ہاکی ٹیم نے آج ہیگ کی ایک طاقتور ٹیم کو جس میں ہالینڈ کے سات بین الاقوامی شہرت کے کھلاڑی شامل تھے۔ ایک کے مقابلہ میں تین گولوں سے ہرا دیا۔

فرانسیسی اقتدار کے تحت مراکش میں جمہوری حکومت کا قیام قطعاً ناممکن ہے

۳ جولائی مراکش کی انڈی پینڈنٹ پارٹی کے ایک سرکردہ رکن مہدی بے نے اعلان کیا ہے کہ فرانسیسی اقتدار کے تحت مراکش میں جمہوری حکومت کا قیام قطعاً ناممکن ہے۔ فرانس ایک سو سال سے مراکش پر قابض ہے پھر بھی وہاں تعلیم کا کوئی انتظام نہیں اس وقت ملک کے صرف ساڑھے سات فی صدی بچے سکولوں میں تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ باقی ساڑھے بانوے فیصدی بچے بالکل ناخواندہ ہیں مراکش کی اسی فیصدی آمدنی انتظامی مشینری

ایرانی تیل کی ناکہ بندی کے خلاف

ایران کا احتجاج

نیویارک ۳ جولائی۔ ایرانی تیل کی برآمد روکنے کے لئے برطانیہ نے جو ناکہ بندی کر رکھی ہے۔ ایران نے اس کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے اس سوال کو اقوام متحدہ کی اقتصادی اور معاشرتی کونسل میں اٹھایا ہے۔ کم ترقی یافتہ ملکوں کے تحفظ پر بحث کے دوران میں آج ایرانی نمائندے نے کہا۔ برطانیہ ہر قسم کا دباؤ ڈال کر اس بات کی سر توڑ کوشش کر رہا ہے کہ ایرانی تیل ملک سے باہر نہ جا سکے۔ حتیٰ کہ اس نے انشورنس کمپنیوں کو مجبور کیا ہے کہ وہ ایران سے باہر جانے والے تیل کے لئے بیمے کی سہولتیں بہم نہ پہنچائیں۔ ایسی صورت میں ایران کے لئے ممکن نہیں ہے کہ وہ دوسرے ملکوں کو تیل برآمد کر سکے۔

جنوبی کوریا کی اسمبلی میں کورم پورا ہو گیا

پوسان ۳ جولائی۔ جنوبی کوریا کی اسمبلی میں ان بدقت تمام ۱۳۱ ممبر جمع ہو ہی گئے۔ یہ تعداد کورم اور انتخاب صدر کی مطلوبہ تعداد سے زیادہ ہے پولیس کے سپاہی کل رات کو چھپے ہوئے ممبران اسمبلی کو ان کی کمین گاہوں سے نکال نکال کر اپنی حفاظت میں اسمبلی ہال تک لائے۔ اور ان میں سے اکثر نے صبح کے اجلاس میں شریک ہونے کے لئے رات اسمبلی میں ہی گذاری

اُدھر جنوبی کوریا کی حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ ان دس ممبران اسمبلی کو چھوڑ دیا جائے جنہیں کمیونسٹوں کے ساتھ تعاون کرنے کے الزام میں صدر سنگمن ری کے حکم سے گرفتار کیا گیا تھا۔ ان میں سے تین تو پہلے ہی رہا کر دیئے گئے تھے باقی سات کو بھی اب فی الحال ضمانت پر رہا کر دیا گیا ہے۔

ترکی کے وزیر اعظم اور وزیر خارجہ نے انگلستان کا دورہ ملتوی کر دیا

انقرہ ۳ جولائی۔ ترکی کے وزیر اعظم اور وزیر خارجہ نے برطانوی وزیر خارجہ مسٹر انتھونی ایڈن کی علالت کے باعث اپنا لندن کا دورہ ملتوی کر دیا ہے۔ وہ حکومت برطانیہ کی دعوت پر اگلے پیر کو لندن پہنچنے والے تھے۔

مصر سے نقصانات کی تلافی کا مطالبہ

لندن ۳ جولائی۔ برطانیہ کے وزیر مملکت سیلون لائڈ جارج نے پارلیمنٹ میں اعلان کیا ہے کہ اس سال کے اوائل میں قاہرہ کے فسادات میں برطانوی باشندوں کا جو جانی اور مالی نقصان ہوا ہے۔ برطانیہ اس کی تلافی کے لئے مصر پر برابر زور ڈالتا رہے گا۔

م پر خرچ کی جاتی ہے۔ جس کا تمام تر فائدہ فرانس کو پہنچتا ہے۔

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی
مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان پرنٹنگ ورکس میں طبع کرا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

گھر بیٹھ کر احمدیوں کو بُرا بھلا کہہ لینا آسان ہے

(زمیندار)

احمدیت کا شدید دشمن روزنامہ زمیندار لاہور لکھتا ہے۔

"گھر بیٹھ کر احمدیوں کو بُرا بھلا کہہ لینا نہائت آسان ہے۔ لیکن اس سے کوئی انکار نہیں کر سکتا۔ یہی ایک جماعت ہے۔ جس نے اپنے مبلغین انگلستان اور دیگر یورپین ممالک میں بھیج رکھے ہیں . . . . کیا ہندوستان میں ایسے متمول مسلمان نہیں ہیں جو چاہیں تو بلا دقت ایک ایک مشن کا خرچ اپنی گرہ سے دے سکتے ہیں؟ یہ سب کچھ ہے لیکن افسوس کہ عزیمت کا فقدان ہے۔ فضول جھگڑوں میں وقت ضائع کرنا اور ایک دوسرے کی پگڑی اچھالنا آج کے مسلمانوں کا شعار ہو چکا ہے"۔

(زمیندار ۷ر دسمبر ۱۹۲۶ء)

جماعت احمدیہ کی اشاعتی تڑپ قابل تقلید ہے

(احرار لیڈر)

احرار کے مشہور لیڈر اور احمدیت کے شدید معاند چودھری افضل حق لکھتے ہیں:-

"مسلمانوں کے دیگر فرقوں میں تو کوئی جماعت تبلیغی اغراض کے لئے پیدا نہ ہو سکی۔ ہاں ایک دل مسلمانوں کی غفلت سے مضطرب ہو کر اٹھا۔ اور مختصر سی جماعت اپنے گرد جمع کر کے اسلام کی نشر و اشاعت کے لئے بڑھا۔ اگرچہ مرزا غلام احمد کا دامن فرقہ بندی کے داغ سے پاک نہ ہوا تاہم اپنی جماعت میں وہ اشاعتی تڑپ پیدا کر گیا۔ جو نہ صرف مسلمانوں کے مختلف فرقوں کے لئے قابل تقلید ہے۔ بلکہ دنیا کی تمام اشاعتی جماعتوں کیلئے نمونہ ہے"۔

(فتنہ ارتداد اور پولیٹیکل قلابازیاں)

عارضی ملازمین کو بھی مساجد بیرون کی تحریک میں حصہ لینے کا موقعہ دیا جائے

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور ایک دوست کی درخواست

بیرونی ممالک میں مساجد کی تعمیر کے لئے ملازمین احباب سے یہ مطالبہ ہے کہ وہ اپنی سالانہ ترقی خانہ خدا کی تعمیر کے لئے دیں۔ بعض محکموں میں عارضی ملازمین کو تاوقتیکہ وہ مستقل نہ ہو جائیں سالانہ ترقی نہیں ملتی۔ اس کے متعلق راولپنڈی سے ایک دوست نے سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حضور درخواست کی ہے کہ ایسے دوستوں کو بھی اس تحریک میں شامل ہونے کی کوئی تجویز کی جائے۔ شائد اللہ تعالیٰ اسی کو مستقل ترقی کا ذریعہ بنا دے۔

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس بارے میں ارشاد فرمایا کہ

"جن کو ترقی نہیں ملتی ایک ماہ کی تنخواہ کا ½ دے دیا کریں"۔

پس ایسے عارضی دوست جنہیں سالانہ ترقی نہیں ملتی اس شرح کے مطابق رقوم بھجواتے رہیں۔

وکیل المال تحریک جدید

چندہ جلسہ سالانہ

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خاص مقصد کے ماتحت جلسہ سالانہ کا اجرا فرمایا تھا۔ اور اسی وجہ سے یہ جلسہ ہر سال مرکز میں ہوتا ہے۔ احباب جماعت کے مشورہ پر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ کے اخراجات چلانے کے لئے اس امر کی اجازت مرحمت فرمائی ہوئی ہے۔ کہ صدر انجمن احمدیہ ہر فرد سے جس کی کچھ نہ کچھ آمد ہو۔ اس کی ایک ماہ کی آمد کا دس فیصدی بطور چندہ جلسہ سالانہ وصول کرے۔

نظارت بیت المال کی طرف سے اس بارے میں گاہے بگاہے احباب کو متوجہ بھی کیا جاتا ہے۔ لیکن پھر بھی نظارت بیت المال کے کارکنان پر یہ اثر ہے۔ کہ ہر فرد اپنے ذمہ کا پورا چندہ ادا نہیں کرتا ہے۔ حالانکہ یہ چندہ بھی ویسے ہی فرضی چندہ ہے۔ جیسے چندہ عام یا حصہ آمد بہر حال احباب جماعت کی خدمت میں بذریعہ اعلان ہذا التماس ہے۔ کہ وہ اس سال اپنے چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی کے لئے ابھی سے کوشش فرمائیں۔ بہتر ہو کہ جو رقم ان کے ذمہ آتی ہے۔ ابھی سے ماہ بماہ باقساط ادا کرنے لگ جائیں۔ اس سے ایک فائدہ یہ ہوگا کہ ہر ماہ تھوڑی رقم دینے سے مالی لحاظ سے زیادہ بوجھ محسوس نہیں ہوگا۔ امید ہے مقامی عہدہ داران مال اس کے مطابق مقامی حالات کے پیش نظر چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی کا انتظام ابھی سے شروع کر دیں گے:

(نظارت بیت المال ربوہ)

وُہ ہے میں چیز کیا ہوں بس فیصلہ یہی ہے

— از حضرت مسیح موعود علیہ السلام —

وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا
نام اس کا ہے محمدؐ دلبر مرا یہی ہے

سب پاک ہیں پیمبر اک دوسرے سے بہتر
لیک از خدائے برتر خیر الوریٰ یہی ہے

اس نور پر فدا ہوں اس کا ہی میں ہوا ہوں
وُہ ہے میں چیز کیا ہوں بس فیصلہ یہی ہے

سب ہم نے اس سے پایا شاہد ہے تو خدایا
وہ جس نے حق دکھایا وہ مہ لقا یہی ہے

دل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چوموں
قرآں کے گرد گھوموں کعبہ مرا یہی ہے

ولادت

(۱) مکرم ڈاکٹر سفیر الدین صاحب پرنسپل احمدیہ کالج کماسی (گولڈ کوسٹ) کو اللہ تعالیٰ نے ۵ جولائی کو دوسرا فرزند عطا فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔ اسے والدین کے لئے قرۃ العین اور خادم دین بنائے۔ (۲) اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو ۲ شوال کی رات کو بچی عطا فرمائی ہے۔ الحمد للہ۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے امۃ السمیع نام تجویز فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ خادمہ دین بنائے آمین

ابو العطاء جالندھری

جامعۃ المبشرین کی عمارت کیلئے فراہمی چندہ

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جامعۃ المبشرین کی عمارت کی تعمیر کے سلسلہ میں وکالت تعلیم تحریک جدید کو مبلغ ۳۰ ہزار روپے جمع کرنے کی اجازت نظارت ہذا کی طرف سے دی گئی ہے۔ چندہ دینے والے دوست باقاعدہ رسید وکالت تعلیم کے نمائندگان سے تعاون فرمائیں۔ (ناظر بیت المال)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے اور زیادہ سے زیادہ اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کیلئے دے:

روزنامہ "الفضل" لاہور
مورخہ ۱۶ر جولائی ۵۲ء

کنونشن میں یہ مسائل بھی حل ہو جائیں

معذرت پناہ خبرتراش احراری اخبار روزنامہ "زمیندار" کے سٹاف رپورٹر کی ایک خبر ہے کہ کراچی میں جماعت احمدیہ کے خلاف مولانا احتشام الحق تھانوی ایک آل پاکستان "ختم نبوت" کنونشن طلب فرما رہے ہیں۔

جماعت احمدیہ ایک بہت چھوٹی سی جماعت ہے۔ اس کے لئے بے چارے علمائے اسلام کو کس قدر کوفت ہو رہی ہے۔ خیر ہم سوائے ہمدردی کے اور کر بھی کیا سکتے ہیں۔ ان بزرگوں کو کچھ نہ کچھ کرنا ہی چاہیئے۔

ہم صرف ایک بات عرض کرتے ہیں۔ کہ اب جبکہ تمام پاکستان کے علمائے اسلام دارالسلطنت میں اکٹھے ہو رہے ہیں۔ انہیں شاید پھر ایسا موقعہ ملے یا نہ ملے۔ اس لئے جہاں وہ "ختم نبوت" کے مسئلہ کو حل کرنے کے لئے بیٹھیں گے۔ انہیں چاہیئے۔ کہ مندرجہ ذیل مسائل کو بھی لگے ہاتھوں حل کر دیں۔ تاکہ ہمیشہ کے لئے پاکستان کی فضا پاک ہو جائے۔

حل طلب مسائل میں سے ایک مسئلہ یہ ہے:۔ کیا حضرت علیؓ بلا فصل خلیفہ تھے؟ یہ مسئلہ نہایت ہی اہم ہے۔ جیسا کہ ہم نے اوپر عرض کیا ہے۔ جماعت احمدیہ تو ایک چھوٹی سی جماعت ہے۔ مگر شیعان پاکستان دو کروڑ کے لگ بھگ تو ضرور ہوں گے۔ پھر ذرا تاریخ اسلام پر نظر ڈالئے۔ تیرہ سو سال سے یہ مسئلہ مسلمانوں کے درمیان باہم جنگ و جدل کا باعث بنتا چلا آیا ہے۔ پھر اس مسئلہ کے حل ہو جانے سے پاکستان کے ایران سے بھی بڑے استوار تعلقات قائم ہو جائیں گے۔

ساتھ ہی مدح صحابہؓ اور قدح صحابہؓ کا مسئلہ بھی حل ہو جائے۔ تو بہت اچھا ہے۔ شیعہ دو کروڑ کے لگ بھگ ہیں۔ اگر احراریوں نے جیسا کہ وہ اب بھی کر رہے ہیں۔ شیعوں کے خلاف بھی محاذ قائم کر لیا۔ تو صورت سخت نازک ہو جائیگی۔ ہمارے علماء کو پھر چار و ناچار احراریوں کا ہی ساتھ دینا پڑیگا۔ اور شیعہ بھی احمدیوں کی طرح کچھ دبک کر تھوڑا رہیں گے۔ وہ بھی میدان میں نکل کر دست بدستی لڑیں گے۔

تیسرا مسئلہ جو ان مسائل کی طرح بڑا اہم ہے۔ وہ یہ ہے:۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم بشر تھے یا نہیں؟

اگر احراریوں نے اپنے پورے ارادے سے کل کلاں یہ سوال بھی اٹھا دیا۔ اور ضرور اٹھائیں گے۔ نہ اٹھانے کی وجہ ہی کیا ہے۔ تو پھر بڑی مشکل پڑ جائے گی چاہیئے۔ کہ اس کنونشن میں اس کا بھی فیصلہ ہو جائے۔

چوتھا مسئلہ بھی بڑا اہم ہے۔ جو مندرجہ ذیل فتوےٰ سے پیدا ہوتا ہے:۔

تین صد علماء کا فتوےٰ وہابیہ دیوبندیہ کے خلاف

"برادران اس زمانہ میں اسلام کو جتنا نقصان صرف وہابیہ دیوبندیہ کے اکیلے گروہ نے پہنچایا ہے۔ تمام باطل فرقے مجموعی طور پر اتنا نقصان نہیں پہنچا سکے۔ اس کی بڑی وجہ یہ ہے۔ کہ برخلاف اور فرقوں کے وہابیہ دیوبندیہ نے اپنا کوئی علیحدہ نام نہیں رکھا۔ بلکہ اسلام سے علیحدہ ہو جانے کے بعد بھی یہ فرقہ اپنے آپ کو سنی حنفی کے نام سے ظاہر کر رہا ہے۔ اور ناواقف سنی بھائی اسی وجہ سے دھوکہ کھا کر اور اپنا ہم خیال سمجھ کر ملا رکھنے کی وجہ سے ان کے دامِ فریب میں پھنس جاتے ہیں۔ وہابیہ دیوبندیہ اپنی عبادتوں میں تمام اولیاء انبیاء حتیٰ کہ حضرت سید الاولین و آخرین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور خاص ذات باری تعالیٰ شانہٗ کی اہانت اور ہتک کرنے کی وجہ سے قطعاً مرتد اور کافر ہیں۔ اور ان کا ارتداد و کفر سخت سخت درجہ تک پہنچ چکا ہے ایسا کہ جو ان مرتدوں اور کافروں کے ارتداد اور کفر میں ذرا بھی شک کرے۔ مرتد اور کافر ہے۔ مسلمانوں کو چاہیئے۔ کہ ان سے بالکل ہی محترز و مجتنب رہیں۔ ان کے پیچھے نماز پڑھنے کا تو ذکر ہی کیا۔ اپنے پیچھے بھی ان کو نماز نہ پڑھنے دیں۔ اور نہ ہی مسجدوں میں گھسنے دیں۔ اور نہ ان کا ذبیحہ کھائیں۔ اور نہ ان کی شادی غمی میں شریک ہوں نہ اپنے پاس ان کو آنے دیں۔ یہ بیمار ہوں۔ عیادت کو نہ جائیں۔ مریں تو گاڑنے توپنے میں شرکت نہ کریں۔ مسلمانوں کے قبرستان میں جگہ نہ دیں۔ غرض ان سے بالکل احتیاط و اجتناب رکھیں۔ دیکھو تین صد علماء کا متفقہ فتوےٰ المشتہر:۔ محمد ابراہیم بھاگلپوری جو باہتمام شیخ شوکت حسین نیجر حسن برقی پریس اشتیاق منزل ۲۰/۱۶ ہیوٹ روڈ لکھنؤ میں چھپا۔

نوٹ:۔ یہ فتوےٰ دس نمبری فتوےٰ کے نام سے مشہور ہے۔

اس فتوےٰ کے متعلق فیصلہ کرنے سے بریلویوں اور دیوبندیوں کا جھگڑا طے پا جائیگا۔ مندرجہ بالا فتوےٰ کے ساتھ مندرجہ ذیل فتاویٰ کو بھی مدنظر رکھا جائے۔

اہل سنت پر وہابیوں کا فتوےٰ

(۱) کیا فرماتے ہیں علمائے دین اور مفتیان شرع متین اس امر میں کہ یہ گروہ مقلدین جو ایک ہی امام کی تقلید کرتے ہیں۔ اہلسنت والجماعت میں داخل ہیں یا نہیں۔ اور ان کے پیچھے نماز درست ہے یا نہیں۔ اور ان کو اپنی مسجد میں آنے دینا اور ان کے ساتھ مخالطت اور مجالست جائز ہے یا نہیں؟

(جواب) بے شک نماز پیچھے ایسے مقلدین کے جائز نہ ہوگی۔ کہ ان لوگوں کے عقائد اور اعمال مخالف اہلسنت والجماعت ہیں بلکہ بعض عقیدہ اور عمل موجب شرک اور بعض مفسدِ نماز ہیں۔ ایسے مقلدوں کو مسجد میں آنے دینا شرعاً درست نہیں۔ نیچے ۱۹ مولویوں کی مہریں ثبت ہیں۔ (کتاب مجموعہ فتاویٰ ص۵۴ و ۵۵ مطبوعہ صدیقی لاہور۔

(۲) کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین ان مسائل میں (اول) یا شیخ عبدالقادر جیلانی شیئاً للہ کا حاضر ناظر جان کر ورد کرنا جائز ہے یا نہ اور اس ورد کا پڑھنے والا کیسا ہے وغیرہ۔

(الجواب) "جس کا یہ عقیدہ ہے۔ وہ مشرک ہے۔ جو شخص مجوز اور مفتی ان امور کا ہے۔ وہ راس المشرکین ہے۔ (یعنی سب مشرکوں کا سردار) اس کے پیچھے نماز درست نہیں۔ اس طرح کا اعتقاد رکھنے والا چاروں مذہب ہی کا کافر اور مشرک ہے۔" اس کے نیچے ۲۵ علماء کی مہریں ثبت ہیں۔ (مجموعہ فتاویٰ ص۵۲)

پانچواں مسئلہ مودودی صاحب کی اسلامی جماعت کے متعلق ہے۔ آج کل یہ فرقہ بھی بڑا آگے آ رہا ہے۔ اس کا فیصلہ بھی آج کر دینا چاہیئے۔ اس فرقہ کے متعلق بھی کفر و ارتداد کے فتاویٰ موجود ہیں۔ ان میں سے یہاں صرف ایک درج کیا جاتا ہے۔

"ان تمام (مودودی صاحب کی) باتوں کا ظاہر تو یہی ہے۔ کہ مسلم کو اہل سنت سے خارج کر دینے والی ہیں۔ اور یقیناً اور تفریق بین المسلمین کی موجب اور نئے فرقہ کے پیدا کرنے کے لئے بنیاد ہیں لیکن بنظرِ تعمق نظر کیجیے۔ تو کفر تک پہنچانے والی ہیں۔

(باقی دیکھو صفحہ ۸)

سب کو خدا کی طرف بُلاتے ہوئے چلو!

پھر لا اِلٰہ کا شور مچاتے ہوئے چلو ★ قرآنِ پاک سب کو سُناتے ہوئے چلو
سب کو رسُولِ پاک محمدؐ کا دو سلام ★ سب کو خدا کی طرف بُلاتے ہوئے چلو
وافر ہیں پھول اُسوۂ حسنہ کے باغ کے ★ بھر بھر کے دامن اپنے لُٹاتے ہوئے چلو
اسلام کا ہے پیام تو پیامِ سلامتی ★ مامن سلامتی کے بناتے ہوئے چلو
ہم کو کرن ملی ہے سراجِ منیر کی ★ تاریکیوں کے سائے مٹاتے ہوئے چلو
چھائے ہوئے دلوں پہ اندھیرے ہیں یاس کے ★ بُجھتے ہوئے چراغ جلاتے ہوئے چلو
ہم کو عطا ہوئی ہے نئی زندگی کی سانس ★ مُردوں کو تُربتوں سے اُٹھاتے ہوئے چلو
وہ راستے میں کانٹے بچھائیں ہزار بار ★ تم راستے سے کانٹے ہٹاتے ہوئے چلو
یہ زخم لگ رہے ہیں انہیں کی ضمیر پر ★ تم ان کے زخم جسم پہ کھاتے ہوئے چلو
تنویرؔ جس سے نیند کے ماتے بھی جاگ اٹھیں ★
نغمہ سحر کا جوش سے گاتے ہوئے چلو!

احمدی محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین مانتے ہیں

دشمنان حق احمدیوں کے متعلق یہ پروپیگنڈا کرتے ہیں کہ احمدی حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبیٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خاتم النبیین نہیں مانتے۔ اس لئے وہ خارج از اسلام ہیں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو قرآن کریم میں صاف صاف

خاتم النبیین کہا گیا ہے

احمدیوں کا ایمان ہے کہ قرآن کریم خدا تعالےٰ کا کلام ہے اور اس کا ایک شوشہ بھی قیامت تک منسوخ نہیں ہو سکتا۔ جس جماعت کا یہ اعتقاد ہو اس پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے خاتم النبیین ہونے کے انکار کا اتہام لگانا پرلے درجے کی دیدہ دلیری ہے۔

ایک شخص جو مانتا ہے کہ

(۱) قرآن کریم خدا تعالےٰ کا کلام ہے۔

(۲) قرآن کریم کا ایک شوشہ بھی قیامت تک کم یا زیادہ نہیں ہو سکتا

(۳) قرآن کریم میں حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین کہا گیا ہے۔

تو کیا دنیا کی کوئی منطق ایسی ہے۔ جو اس سے یہ نتیجہ نکالے کہ ایسا شخص حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین نہیں مانتا؟ پھر کیا وجہ ہے کہ ہم پر یہ الزام لگایا جاتا ہے؟

اس کی وجہ یہ ہے کہ "خاتم النبیین" کے معنوں کے لحاظ سے مسلمان علماء کے دو گروہ ہیں۔ ایک گروہ یہ معنے کرتا ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد بلحاظ زمانے کے کوئی فرستادہ خدا نہیں آ سکتا۔ جس کو نبی کا نام دیا جائے۔ دوسرا گروہ اس کے یہ معنے لیتا ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد ایسا فرستادہ خدا آ سکتا ہے جو نہ کہ اپنے طور سے بلکہ آنحضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی غلامی سے نبی کا نام پاتا ہے۔ اس کی نبوت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی نبوت ہی کا پر تو ہوتی ہے۔ اور اسکو امتی غیر تشریعی نبی کہہ سکتے ہیں۔ یعنی وہ کوئی نئی شریعت نہیں لاتا بلکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی آوردہ شریعت کے ہی تجدید و احیا کے لئے مبعوث ہوتا ہے۔ اور آنحضرتؐ کی نبوت ہی کا جھنڈا دنیا میں گاڑتا ہے۔ صرف اس کو وہ قوتیں دی جاتی ہیں۔ جو انبیاء علیہم السلام کو دی جاتی ہیں۔

ہم نے الفضل کی آج کی اشاعت میں دوسری جگہ صرف چند علمائے قدیم و جدید کے حوالے نقل کئے ہیں۔ جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد بلحاظ زمانے کے امتی غیر تشریعی نبی کی بعثت کے قائل ہیں۔

یہ صرف چند حوالے ہیں ورنہ ایسے علمائے اسلام کثیر تعداد میں ہیں جو یہی اعتقاد رکھتے ہیں۔ احمدی بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ایسا ہی نبی مانتے ہیں۔ یعنی آپ کا دعوےٰ نبوت بطور اپنی ذات کے نہیں ہے۔ بلکہ محض آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا غلام ہونے کی وجہ سے ہے۔ یعنی آپ کو نبی کا نام محض فنا فی الرسول ہونے کی وجہ سے دیا گیا ہے۔ ہم نے آج کے الفضل میں کسی دوسری جگہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک عبارت آپ کی تصنیف "ایک غلطی کے ازالہ" سے نقل کی ہے۔ جس کو پڑھ کر آدمی سمجھ سکتا ہے۔ کہ آپ کا دعوےٰ نبوت اسی قسم کی نبوت کا ہے جو ایک گروہ علمائے حق کے نزدیک جائز ہے۔ اور جس سے خاتم النبیین کی مہر نہیں ٹوٹتی۔

ایسی صورت میں یہ کہنا کہ احمدیوں کا "ختم نبوت" کے مسئلہ میں جمہور اہل اسلام سے اختلاف ہے ایک بہت بڑا اتہام ہے۔ کیونکہ جماعت احمدیہ اپنے اس اعتقاد میں منفرد نہیں ہے۔ بلکہ بہت سے علمائے حق جن کو تمام مسلمان علمائے حق مانتے ہیں۔ ان کا اعتقاد بھی وہی ہے۔ جو جماعت احمدیہ کا اعتقاد ہے۔ اور یہ فرق صرف خاتم النبیین کی توضیح میں ہے۔ جو مختلف علما لیتے ہیں

جب علماء میں کسی مسئلہ کی توضیح میں اختلاف ہو۔ خواہ وہ الفاظ قرآنی کے متعلق ہی ہو۔ تو ان میں سے یہ ایک گروہ کا حق نہیں ہے کہ وہ دوسرے کو خارج از اسلام قرار دے۔

جو حوالے ہم نے دیئے ہیں۔ ان سے یہ بات بھی غلط ثابت ہوتی ہے۔ کہ جملہ اہل اسلام کا اس امر میں اجماع ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد بلحاظ زمانہ کسی قسم کا کوئی نبی نہیں آ سکتا۔ بلکہ یہ ثابت ہوتا ہے۔ کہ علمائے اسلام کا خاتم النبیین کے الفاظ کی توضیح میں اختلاف ہے۔

الغرض ہم حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین مانتے ہیں اور ہم اس کے جو معنے لیتے ہیں وہی معنے کثیر تعداد علمائے اسلام کی لیتی ہے۔ ان علماء کے متعلق بھی فتوے

دد۔

دعوتِ حق

شرفائے امت سے اپیل

تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ (قرآن حکیم)

آؤ جو بات ہمارے اور تمہارے درمیان مشترکہ ہے اسے اختیار کریں۔

قرآن شریف کے مذکورہ بالا ارشاد کی تعمیل میں چاہیئے کہ جو باتیں ہمارے درمیان مشترکہ ہیں۔ ہم ان کی بناء پر آپس کے اختلافات کا فیصلہ کریں۔ اور جو اختلاف ہمارے درمیان واقع ہیں۔ بجائے اس کے کہ غلط الزامات لگاکر باہمی اختلافات کی خلیج کو وسیع کرتے چلے جائیں کہ دیانتداری سے آپس میں بیٹھ کر ایک دوسرے کے نقطۂ نظر کو سمجھنے کی کوشش کریں۔ اگر کسی بات میں اتفاق نہ ہو تو نہ سہی جن باتوں پر اتفاق ہے ان میں ملکر کام کریں۔ اور اپنے اتحاد اور تعاون کو مفید سے مفید تر بنائیں۔ کیونکہ اس وقت عالم اسلامی ایک نہایت پُر خطر دور میں سے گزر رہا ہے۔ اور اس کا تقاضا یہ ہے۔ کہ اتفاق و اتحاد کی روح کو بڑھائیں۔ نہ یہ کہ اختلافات کی خلیج کو دشنام دہی اور بہتان طرازی سے وسیع کرتے چلے جائیں۔ اس کا فائدہ کچھ نہیں۔ نقصان ہی نقصان اور زیان ہی زیان ہے۔ ہمارے باہمی اختلافات اتنے بڑے بھی نہیں کہ حل نہ ہو سکیں وہ اپنی نوعیت میں نظری اور اجتہادی ہیں۔ آیات واحادیث کی تفسیر اور تشریح میں فرق ہے۔ جو علمائے اسلام میں ہمیشہ سے چلا آ رہا ہے۔ ہر امام وقت نے جب اپنے کسی ایسے نقطۂ نظر کو پیش کیا۔ جو علمائے زمانہ کے اجتہاد اور عوام الناس کے خیالات کے خلاف تھا تو ایک شور قیامت برپا ہو گیا۔ تکفیر مارپیٹ۔ قید و بند قتل و غارت تک نوبت پہونچی۔ لیکن جونہی غیظ و غضب کی آندھی مدھم ہو کر مطلع صاف ہوا۔ امام وقت کا نقطۂ نظر درست تسلیم کیا گیا۔ گزشتہ تیرہ سو سال کی اسلامی تاریخ کا ہر صدی میں یہی نقشہ رہا۔ اب بھی انشاء اللہ ایسا ہی ہوگا۔ ہم بہت سی باتوں میں متفق ہیں۔ بلکہ جہاں تک اصول اسلام اور آیات قرآن مجید اور احادیث نبویہ کی صحت کا تعلق ہے۔ ہمارے درمیان بفضلہ تعالےٰ ذرہ بھر اختلاف نہیں۔ کلمہ توحید اور رسالت ختم الرسل سردار کونین محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم پر ہم سب دل سے یقین رکھتے ہیں۔ ہم احمدیوں کے عہد بیعت کا ابتداء ہی اس اقرار و یقین سے ہوتا ہے کہ قرآن مجید کامل اور اکمل ہدایت نامہ ہے۔ اس کی شریعت آخری شریعت ہے۔ اس کے بعد قیامت تک نوع انسان کے لئے نہ کوئی نئی کتاب ہوگی۔ اور نہ ہی کوئی شریعت۔ ہم سب کا اس پر یقین کامل ہے۔ ہم سب اپنی مساجد کے میناروں سے کلمۂ شہادتین کا اقرار و اعلان پانچ بار کرتے ہیں۔ فرائض صوم وصلوٰۃ زکوٰۃ و صدقات۔ حج بیت اللہ وغیرہ ارکان اسلام کی پابندی ہم سب اپنی نجات کا ذریعہ یقین کرتے ہیں۔

غرض تمام اصول اسلامیہ میں ہم قولاً اعتقاداً اور عملاً متفق ہیں۔ اور جن باتوں میں ہمیں اختلاف ہے۔ ان میں بھی اگر ذرا غور سے دیکھا جائے۔ تو وہ اختلاف دور کیا جا سکتا ہے۔ مثلاً حیات و وفات مسیح کا مسئلہ ہے۔ آیات یا عیسیٰ انی متوفیک ورافعک اور بل رفعہ اللہ الیہ اور فلما توفیتنی سے ہم یہ سمجھتے ہیں کہ حضرت عیسےٰ ابن مریم علیہ السلام فوت ہو گئے۔ اور باقی عام مسلمان یہ سمجھتے تھے۔ کہ وہ ابھی تک فوت نہیں ہوئے۔ ہم کہتے ہیں کہ چوٹی کے علما میں سے کافی تعداد جو اہل اللہ میں سے تھی پہلے بھی ہماری طرح یہ سمجھتی تھی۔ کہ عیسےٰ مسیح علیہ السلام فوت ہو گئے ہیں۔ اب اسلامی دنیا کی سب سے بڑی یونی ورسٹی جامعہ ازہر (واقعہ قاہرہ مصر) کے علما کا نمائندہ ہونے کی حیثیت سے الشیخ محمود شلتوت نے بھی بذریعہ اخبارات فتوےٰ صادر کر دیا ہوا ہے۔ کہ قرآن مجید اور احادیث صحیحہ کے رو سے حضرت عیسےٰ علیہ السلام فوت شدہ ہیں۔

اب دیکھنا یہ ہے کہ آیا پہلے علمائے اکابر نے پہلے بھی اور اب علمائے مصر نے بھی آیات و احادیث متنازعہ فیہ کے وہی معنے کئے ہیں جو ہم کرتے ہیں۔ یا وہ معنے درست ہیں جو زمانہ حال کے علما کر رہے ہیں۔ اس کے لئے آسان طریقہ یہ ہے کہ منتخب جید علماء جو متقی اور دین سے محبت رکھنے والے ہوں وہ ہمارے علماء کے ساتھ بیٹھ کر یہ فتوے بھی دیکھ لیں۔ اور چوٹی کے علمائے سلف کے اقوال بھی دیکھ لیں اور تسلی کر لیں۔

اسی طرح ہم احمدی اور غیر احمدی سب سرور کائنات محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین یقین کرتے ہیں۔ لیکن خاتم النبیین کے مفہوم میں اختلاف رکھتے ہیں۔ ہم احمدی کہتے ہیں کہ خاتم النبیین

(باقی دیکھیں ص پر)

کیا یہ علمائے حق بھی خارج از اسلام ہیں؟

بعض ان علماء کے اقوال جو خاتم النبیینؐ کے معنے میں جماعت احمدیہؐ کے ساتھ متفق ہیں

(۱) حضرت شیخ اکبر محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ

"وہ نبوت جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے وجود پر ختم ہوئی وہ صرف تشریعی نبوت ہے نہ کہ مقام نبوت پس آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی شریعت کو منسوخ کرنے والی کوئی شریعت نہیں آسکتی اور نہ اس میں کوئی حکم بڑھا سکتی ہے اور یہی معنی ہیں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اس قول کے کہ رسالت اور نبوت منقطع ہو گئی اور لا رسول بعدی ولا نبی بعدی یعنی میرے بعد کوئی ایسا نبی نہیں جو میری شریعت کے خلاف کسی اور شریعت پر ہو۔ ہاں ایسی صورت میں نبی آسکتا ہے کہ وہ میری شریعت کے حکم کے ماتحت آئے۔"

(فتوحات مکیہ جلد ۲ صفحہ ۳)

(۲) حضرت امام شعرانی رحمۃ اللہ علیہ

"آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا یہ قول کہ میرے بعد نبی نہیں اور نہ رسول۔ اس سے مراد یہ ہے کہ میرے بعد کوئی شریعت والا نبی نہیں۔ (الیواقیت والجواہر جلد ۲ صفحہ ۴۲) جو نبوت اور رسالت شریعت والی ہوتی ہے پس وہ تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر ختم ہو گئی ہے۔ آپ کے بعد شریعت والا نبی نہیں آسکتا ہاں اللہ تعالےٰ نے اپنے بندوں پر مہربانی کر کے عام نبوت جس میں شریعت نہ ہو باقی رہنے دی۔"

(فصوص الحکم فص حکمۃ قدریہ فی حکمۃ عزیزیہ)

(۳) عارف ربانی سید عبد الکریم رحمۃ اللہ علیہ

"تشریعی نبوت کا حکم آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد ختم ہو گیا۔ پس اس وجہ سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین ہوئے۔"

(الانسان الکامل باب ۳۶ و ترجمہ اردو خزینۃ التصوف صفحہ ۶۶)

(۴) حضرت ملا قاری رحمۃ اللہ علیہ

"خاتم النبیین کا مطلب یہ ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد ایسا نبی نہیں آسکتا جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی شریعت کو منسوخ کرے اور آپ کی امت سے نہ ہو۔" (موضوعات کبیر صفحہ ۵۸-۵۹)

(۵) حضرت سید ولی اللہ صاحب محدث دہلوی علیہ الرحمۃ

"آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر نبی ختم ہو گئے۔ یعنی آپ کے بعد کوئی ایسا شخص نہیں ہو سکتا۔ جس کو خدا تعالےٰ شریعت دے کر لوگوں کی طرف مامور کرے۔" (تفہیمات الٰہیہ صفحہ ۵۳)

(۶) جناب مولوی عبد الحی صاحب لکھنوی رحمۃ اللہ علیہ

"علمائے اہلسنت بھی اس امر کی تصدیق کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے عصر میں کوئی نبی صاحب شرع جدید نہیں ہو سکتا اور نبوت آپ کے تمام مکلفین کو شامل ہے اور جو نبی آپ کے ہمعصر ہو گا وہ متبع شریعت محمدیہ ہو گا۔ پس بہر تقدیر بعثت محمدیہ عام ہے۔" (دافع الوساوس فی اثر ابن عباس صفحہ ۱۶)

"کیونکہ بعد آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے یا زمانے میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے مجرد کسی نبی کا ہونا محال نہیں بلکہ صاحب شرع جدید ہونا البتہ ممتنع ہے۔" (دافع الوساوس فی اثر ابن عباس صفحہ ۳)

(۷) حضرت مولانا محمد قاسم نانوتوی بانی مدرسہ دیوبند رحمۃ اللہ علیہ

"سو عوام کے خیال میں تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا خاتم ہونا بایں معنی ہے کہ آپ کا زمانہ انبیاء سابق کے زمانہ کے بعد اور آپ سب میں آخری نبی ہیں۔ مگر اہل فہم پر روشن ہو گا کہ تقدم و تاخر زمانی میں بالذات کچھ فضیلت نہیں۔ پھر مقام مدح میں ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین فرمانا اس صورت میں کیونکر صحیح ہو سکتا ہے۔"

(تحذیر الناس صفحہ ۳)

"اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم بھی کوئی نبی پیدا ہو تو پھر بھی خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہ آئے گا۔"

(تحذیر الناس صفحہ ۳)

اقبال اور احمدیت

"میری رائے میں قومی سیرت کا وہ اسلوب جس کا سایہ عالمگیر ذات نے ڈالا ہے ٹھیٹھ اسلامی سیرت کا نمونہ ہے اور ہماری تعلیم کا مقصد ہونا چاہئے کہ اس نمونہ کو ترقی دی جائے اور مسلمان ہر وقت اسے پیش نظر رکھیں۔ پنجاب میں اسلامی سیرت کا ٹھیٹھ نمونہ اس جماعت کی شکل میں ظاہر ہوا جسے فرقہ قادیانی کہتے ہیں۔"

(ملت بیضاء پر ایک عمرانی نظر مطبوعہ مرغوب ایجنسی ۱۹۱۹ء)

درخواستہائے دعاء

مکرم برادرم چودھری سعید احمد صاحب بی اے آنرز محاسب صدر انجمن احمدیہ قادیان کے ہاں اللہ تعالےٰ نے ۱۲ر اپریل کی شام کو پہلی لڑکی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ مکرم چودھری فیض احمد صاحب انسپکٹر بیت المال ربوہ کی پوتی اور مکرم سیٹھ خیر الدین صاحب امیر جماعت احمدیہ لکھنو یو پی کی نواسی ہے۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ نومولودہ کو عمر دراز اور خادم دین بنائے۔ حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالےٰ نے نومولودہ کا نام منورہ تجویز فرمایا۔

مبارک علی فاضل طالب پوری
ایڈیٹر ماہنامہ درویش قادیان

— میرے والد شیخ محمد یعقوب صاحب ایک ہفتہ سے میعادی بخار سے بیمار تھیں احباب دعائے صحت فرمائیں۔ گلزار احمد اوکاڑہ

— میرے والد مکرمی چودھری شریف احمد صاحب انشورنس کمپنی بیمار ہیں۔ احباب صحت کاملہ کیلئے دعا فرمائیں۔ رشید احمد شاہین

— احباب چودھری عنایت اللہ صاحب بی ایس سی اور ان کے بیٹے چودھری بشیر احمد صاحب بی ایس سی اور ان کے بیٹے چودھری نذیر احمد صاحب بی۔اے کی مقدمہ میں باعزت بریت کے لئے دعا فرمائیں۔

ہدایت اللہ چک ۳۵ سرگودھا

دعائے مغفرت

میرے تایا میاں نظام الدین صاحب ساکنہ حال مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ ایک لمبی بیماری کے بعد ۲۹ر جون ۵۲ء کو فوت ہو گئے۔ ابھی حال ہی میں احمدی ہوئے تھے مرحوم کے لئے دعائے مغفرت فرمائیں اور پسماندگان کو ان کے نقش قدم پر چلنا نصیب ہو آمین۔

رشید احمد مددگار کارکن خلافت لائبریری ربوہ

تبدیلی

عید کے روز میری نئی سیاہ چپل کسی صاحب سے تبدیل ہو گئی ہے۔ لہٰذا جس صاحب کی ہو وہ پتہ ذیل پر مجھ سے آکر تبدیل کرالیں۔ مہربانی ہو گی۔ ہیڈ کنسٹیبل محمد صدیق شمس اسسٹنٹ اکونٹنٹ پولیس آفس قلعہ شاہی لاہور

ہم آیت ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین پر سچا اور کامل ایمان رکھتے ہیں

آیت خاتم النبیین کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصریحات

"اگر یہ کہا جائے کہ آنحضرت تو خاتم النبیین ہیں پھر آپ کے بعد اور نبی کس طرح آسکتا ہے۔ اس کا جواب یہی ہے۔ بیشک اس طرح سے تو کوئی نبی نیا ہو یا پرانا نہیں آسکتا جس طرح سے آپ لوگ حضرت عیسٰی علیہ السلام کو آخری زمانہ میں اتارتے ہیں۔ اور پھر اس حالت میں ان کو نبی بھی مانتے ہیں۔ بلکہ چالیس برس تک سلسلہ وحی نبوت کا جاری رہنا اور زمانہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی بڑھ جانا آپ لوگوں کا عقیدہ ہے۔ بیشک ایسا عقیدہ تو معصیت ہے۔ اور آیت ولکن رسول اللّٰہ وخاتم النبیین اور حدیث لانبی بعدی۔ اس عقیدہ کے کذب صریح ہونے پر کامل شہادت ہے۔ لیکن ہم اس قسم کے عقائد کے سخت مخالف ہیں۔ اور ہم اس آیت پر سچا اور کامل ایمان رکھتے ہیں۔ جو فرمایا کہ ولکن رسول اللّٰہ وخاتم النبیین اور اس آیت میں ایک پیشگوئی ہے۔ جس کی ہمارے مخالفوں کو خبر نہیں۔ اور وہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اس آیت میں فرماتا ہے۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد پیشگوئیوں کے دروازے قیامت تک بند کر دیئے گئے۔ اور ممکن نہیں۔ کہ اب کوئی ہندو یا یہودی یا عیسائی یا کوئی رسمی مسلمان نبی کے لفظ کو اپنی نسبت ثابت کر سکے نبوت کی تمام کھڑکیاں بند کی گئیں۔ مگر ایک کھڑکی سیرۃ صدیقی کی کھلی ہے یعنی فنا فی الرسول کی۔ پس جو شخص اس کھڑکی کی راہ سے خدا کے پاس آتا ہے اس پر ظلی طور پر وہی نبوت کی چادر پہنائی جاتی ہے جو نبوت محمدی کی چادر ہے۔ اس لئے اس کا نبی ہونا غیرت کی جگہ نہیں۔ کیونکہ وہ اپنی ذات سے نہیں بلکہ اپنے نبی کے چشمہ سے لیتا اور نہ اپنے لئے بلکہ اسی کے جلال کے لئے۔ اسی لئے اس کا نام آسمان پر محمد اور احمد ہے۔ اس کے یہ معنی ہیں۔ کہ محمد کی نبوت آخر محمد کو ہی ملی گو بروزی طور پر مگر نہ کسی اور کو۔ پس یہ آیت کہ ماکان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول اللّٰہ وخاتم النبیین اس کے معنی یہ ہیں۔ کہ لیس محمد ابا احد من رجال الدنیا ولکن ھو اب لرجال الاٰخرۃ لانہ خاتم النبیین ولا سبیل الیٰ فیوض اللّٰہ من غیر توسطہٖ غرض میری نبوت اور رسالت باعتبار محمد اور احمد ہونے کے ہے۔ نہ میرے نفس کے رو سے۔ اور یہ نام بحیثیت فنا فی الرسول مجھے ملا ہے۔ لہذا خاتم النبیین کے مفہوم میں فرق نہ آیا۔ لیکن عیسٰی کے اترنے سے ضرور فرق آئے گا اور یہ بھی یاد رہے کہ نبی کے معنی لغت کے رو سے یہ ہیں۔ کہ خدا کی طرف سے اطلاع پا کر غیب کی خبر دینے والا۔ پس جہاں یہ معنی صادق آئیں گے۔ نبی کا لفظ بھی صادق آئے گا۔ اور نبی کا رسول ہونا شرط ہے۔ کیونکہ اگر وہ رسول نہ ہو تو پھر غیب مصفیٰ کی خبر اس کو نہیں مل سکتی۔ اور یہ آیت روکتی ہے لا یظھر علیٰ غیبہٖ احدًا الا من ارتضیٰ من رسولٍ۔

اب اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد ان معنوں کی رو سے نبی سے انکار کیا جائے۔ تو اس سے لازم آتا ہے۔ کہ یہ عقیدہ رکھا جائے کہ یہ امت مکالمات و مخاطبات الٰہیہ سے بے نصیب ہے۔ کیونکہ جس کے ہاتھ پر اخبار غیبیہ منجانب اللہ ظاہر ہوں گے۔ بالضرور اس پر مطابق آیت لا یظھر علیٰ غیبہٖ کے مفہوم نبی کا صادق آئے گا۔ اسی طرح جو خدا تعالیٰ کی طرف سے بھیجا جائے گا اسی کو ہم رسول کہیں گے۔ فرق درمیان یہ ہے۔ کہ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد قیامت تک ایسا نبی کوئی نہیں۔ جس پر جدید شریعت نازل ہو۔ یا جس کو بغیر توسط آنجناب اور ایسی فنا فی الرسول کی حالت کے جو آسمان پر اس کا نام محمد اور احمد رکھا جائے۔ یونہی نبوت کا لقب عنایت کیا جائے۔ ومن ادعیٰ فقد کفر۔ اس میں اصل بھید یہی ہے۔ کہ خاتم النبیین کا مفہوم تقاضا کرتا ہے۔ کہ جب تک کوئی پردہ مغائرت کا باقی ہے۔ اس وقت تک اگر کوئی نبی کہلائے گا۔ تو گویا اس مہر کو توڑنے والا ہو گا۔ جو خاتم النبیین پر ہے۔ لیکن اگر کوئی شخص اسی خاتم النبیین میں ایسا گم ہو۔ کہ بباعث نہایت اتحاد اور نفی غیریت کے اسی کا نام پا لیا ہو اور صاف آئینہ کی طرح محمدی چہرہ کا اس میں انعکاس ہو گیا ہو۔ تو وہ بغیر مہر توڑنے کے نبی کہلائے گا۔ کیونکہ وہ محمد ہے گو ظلی طور پر۔ پس باوجود اس شخص کے دعوئ نبوت کے جس کا نام ظلی طور پر محمد اور احمد رکھا گیا۔ پھر بھی سیدنا محمد خاتم النبیین ہی رہا۔ کیونکہ یہ محمد ثانی اسی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تصویر اور اسی کا نام ہے۔ مگر عیسٰی بغیر مہر توڑنے کے آ نہیں سکتا۔ کیونکہ اس کی نبوت ایک الگ نبوت ہے اور اگر بروزی معنوں کی رو سے بھی کوئی شخص نبی اور رسول نہیں ہو سکتا۔ تو پھر اس کے کیا معنی ہیں کہ اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم۔ سو یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ ان معنوں کی رو سے مجھے نبوت اور رسالت سے انکار نہیں ہے۔ اسی لحاظ سے صحیح مسلم میں بھی مسیح موعود کا نام نبی رکھا گیا۔ اگر خدا تعالیٰ سے غیب کی خبریں پانے والا نبی کا نام نہیں رکھتا۔ پھر بتلاؤ کس نام سے اس کو پکارا جائے اگر کہو۔ اس کا نام محدث رکھنا چاہیئے۔ تو میں کہتا ہوں تحدیث کے معنی کسی لغت کی کتاب میں اظہار غیب نہیں ہے۔ مگر نبوت کے معنی اظہار امر غیب ہے اور نبی ایک لفظ ہے۔ جو عربی اور عبرانی میں مشترک ہے یعنی عبرانی میں اس لفظ کو نابی کہتے ہیں۔ اور یہ لفظ نابا سے مشتق ہے۔ جس کے یہ معنی ہیں خدا سے خبر پا کر پیشگوئی کرنا اور نبی کے لئے شارع ہونا شرط نہیں ہے۔ یہ صرف موہبت ہے۔ جس کے ذریعہ سے امور غیبیہ کھلتے ہیں۔ پس میں جب کہ اس مدت تک ڈیڑھ سو پیشگوئی کے قریب خدا کی طرف سے پا کر بچشم خود دیکھ چکا ہوں۔ کہ صاف طور پر پوری ہو گئیں۔ تو میں اپنی نسبت نبی یا رسول کے نام سے کیونکر انکار کر سکتا ہوں۔ اور جب کہ خود خدا تعالیٰ نے یہ نام میرے رکھے ہیں۔ تو میں کیونکر رد کر دوں۔ یا اس کے سوا کسی دوسرے سے ڈروں مجھے اس خدا کی قسم ہے۔ جس نے مجھے بھیجا ہے۔ اور جس پر افترا کرنا لعنتیوں کا کام ہے۔ کہ اس نے مسیح موعود بنا کر مجھے بھیجا ہے۔ اور میں جیسا کہ قرآن شریف کی آیات پر ایمان رکھتا ہوں۔ ایسا ہی بغیر فرق ایک ذرہ کے خدا کی اس کھلی کھلی وحی پر ایمان لاتا ہوں۔ جو مجھے ہوئی۔ جس کی سچائی اس کے متواتر نشانوں سے مجھ پر کھل گئی ہے۔ اور میں بیت اللہ میں کھڑے ہو کر یہ قسم کھا سکتا ہوں۔ کہ وہ پاک وحی جو میرے پر نازل ہوتی ہے۔ وہ اسی خدا کا کلام ہے۔ جس نے حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنا کلام نازل کیا تھا۔ میرے لئے زمین نے بھی گواہی دی اور آسمان نے بھی۔ اس طرح پر میرے لئے آسمان بھی بولا اور زمین بھی کہ میں خلیفۃ اللہ ہوں۔ مگر پیشگوئیوں کے مطابق ضرور تھا۔ کہ انکار بھی کیا جاتا۔ اس لئے جن کے دلوں پر پردے ہیں۔ وہ قبول نہیں کرتے۔ میں جانتا ہوں کہ ضرور خدا میری تائید کرے گا جیسا کہ وہ ہمیشہ اپنے رسولوں کی تائید کرتا رہا ہے۔ کوئی نہیں جو میرے مقابل پر ٹھہر سکے۔ کیونکہ خدا کی تائید ان کے ساتھ نہیں۔ اور جس جس جگہ میں نے نبوت یا رسالت سے انکار کیا ہے۔ صرف ان معنوں سے کیا ہے کہ میں مستقل طور پر کوئی شریعت لانے والا نہیں ہوں۔ اور نہ میں مستقل طور پر نبی ہوں مگر ان معنوں سے کہ میں نے اپنے رسول مقتدا سے باطنی فیوض حاصل کر کے اور اپنے لئے اس کا نام پا کر اس کے واسطے سے خدا کی طرف سے علم غیب پایا ہے رسول اور نبی ہوں مگر بغیر کسی جدید شریعت کے۔ اس طور کا نبی کہلانے سے میں نے کبھی انکار نہیں کیا۔ بلکہ انہیں معنوں سے خدا نے مجھے نبی اور رسول کر کے پکارا ہے۔ سو اب بھی میں ان معنوں سے نبی اور رسول ہونے سے انکار نہیں کرتا۔ اور میرا یہ قول کہ "من نیستم رسول ونیاوردہ ام کتاب" اس کے معنی صرف اس قدر ہیں کہ میں صاحب شریعت نہیں ہوں۔ ہاں یہ بات بھی یاد رکھنی چاہیئے اور ہرگز فراموش نہیں کرنی چاہیئے۔ کہ میں باوجود نبی اور رسول کے لفظ سے پکارے جانے کے خدا کی طرف سے اطلاع دیا گیا ہوں۔ کہ یہ تمام فیوض بلاواسطہ میرے پر نہیں ہیں۔ بلکہ آسمان پر ایک پاک وجود ہے جس کا روحانی افاضہ میرے شامل حال ہے۔ یعنی محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔ اس واسطہ کو ملحوظ رکھ کر اور اس میں ہو کر اور اس کے نام محمد اور احمد سے مسمّٰی ہو کر میں رسول بھی ہوں اور نبی بھی ہوں۔ یعنی بھیجا گیا بھی اور خدا سے غیب کی خبریں پانے والا بھی۔ اور اس طور سے خاتم النبیین کی مہر محفوظ رہی۔ کیونکہ میں نے انعکاسی اور ظلی طور پر محبت کے آئینہ کے ذریعہ سے وہی نام پایا۔ اگر کوئی شخص اس وحی الٰہی پر ناراض ہو کہ کیوں خدا تعالیٰ نے میرا نام نبی اور رسول رکھا ہے۔ تو یہ اس کی حماقت ہے۔ کیونکہ میرے نبی اور رسول ہونے سے خدا کی مہر نہیں ٹوٹتی یہ بات ظاہر ہے۔ کہ جیسا کہ میں اپنی نسبت کہتا ہوں کہ خدا نے مجھے رسول اور نبی کے نام سے پکارا ہے ایسا ہی میرے مخالف حضرت عیسیٰ بن مریم کی نسبت کہتے ہیں۔ کہ وہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد دوبارہ دنیا میں آئیں گے۔ اور چونکہ وہ نبی ہیں۔ اس لئے ان کے آنے پر بھی وہی اعتراض ہو گا۔ جو مجھ پر کیا جاتا ہے۔ یعنی یہ کہ خاتم النبیین کی مہر ختمیت ٹوٹ جائے گی مگر میں کہتا ہوں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد جو در حقیقت خاتم النبیین تھے مجھے رسول اور نبی کے لفظ سے پکارے جانا کوئی اعتراض کی بات نہیں۔ اور نہ اس سے مہر ختمیت ٹوٹتی ہے۔ کیونکہ میں بارہا بتلا چکا ہوں۔ کہ میں بموجب آیت واٰخرین منھم لما یلحقوا بھم بروزی طور پر وہی نبی خاتم الانبیاء ہوں۔ اور خدا نے آج سے بیس برس پہلے براہین احمدیہ میں میرا نام محمد اور احمد رکھا ہے۔ اور مجھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ہی وجود قرار دیا ہے۔ پس اس طور سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خاتم الانبیاء ہونے میں میری نبوت سے کوئی تزلزل نہیں آیا۔ کیونکہ ظل اپنے اصل سے علیحدہ نہیں ہوتا۔ اور چونکہ میں ظلی طور پر محمد ہوں صلی اللہ علیہ وسلم۔ پس اس طور سے خاتم النبیین کی مہر نہیں ٹوٹی کیونکہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت محمد تک ہی محدود رہی۔ یعنی بہرحال محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہی زندہ نبی رہے نہ اور کوئی۔ (ایک غلطی کا ازالہ)

درخواستہائے دعا

(۱) "میں کچھ عرصہ سے بیمار چلا آرہا ہوں جماعت سے دعا کی درخواست ہے (بشارت احمد ٹکٹ کلکٹر ٹنڈو آدم سندھ)

(۲) عاجز کو بیس سال سے مرض دمہ لاحق ہے احباب دعائے صحت فرمائیں نیز میرے کاروبار میں اس سال بعض مالی پریشانیاں لاحق ہیں دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے ان کو دور فرمائے۔

(محمد عبدالغنی احمدی خلف شیخ حسن صاحب احمدی کارخانہ ٹیچی منڈیار کوٹ گیر)

حضرت سلطان باہوؒ کی ایک پیشگوئی

(از مکرم خارانی صاحب)

اللہ تعالے کے ایک پیارے حضرت سلطان باہو شور کوٹ ضلع جھنگ میں چند صدیاں پہلے گذرے ہیں۔ ان پر علمائے زمانہ نے کفر کے فتوے لگائے۔ اور طرح طرح کے انہیں دکھ دیئے۔ ان کا عارفانہ کلام پنجابی شعروں میں ہے۔ اور ہر شعر کے آخر پر ہُو لاتے ہیں۔ اضلاع جھنگ۔ سرگودہا وغیرہ میں ان کے اشعار بہت مشہور و مقبول ہیں۔ دیہات میں عورتیں بھی بچوں کو لوری دیتے ہوئے بعض ان کے شعر پڑھتی ہیں۔ ان میں سے دو تین مصرعے ایسے ہیں، جن میں ایک واضح پیشگوئی حضرت سلطان کے اپنے علاقہ سے متعلق ہے۔ ان کے معتقدین اس کا مصداق کرانہ بار کی ننگیانہ قوم کے بزرگوں کو قرار دیتے ہیں۔ لیکن واقعات اور دلائل اسکی تائید نہیں کرتے۔ وہ مشہور لوری یہ ہے:۔

اللہ خیر ہمیشہ ہووے قادر ذوالجلالی ہُو

جنگل رانی وطن تساڈا بار کرانے والی ہُو

ٹلاں تے چڑھ جلیاں مارن عاشق راتیں کالی ہُو۔

بعض الفاظ کی تشریح کرنے سے مطلب واضح ہو جائے گا۔ ٹلاں جمع۔ ٹل واحد بمعنی ٹیلہ۔ اونچا مقام بزبان عربی ربوہ۔ جلیاں جمع۔ جلی واحد بمعنی آواز پکار۔ محاورہ میں بصیغہ جمع جلیاں مارنا آتا ہے۔ یعنی بآواز بلند کسی کو پکارنا یا مدد کے لئے مسلسل اور بار بار بلانا جس میں تضرع اور عاجزی ہو۔ لفظی معانی ہوئے اے اللہ قادر ذوالجلال۔ تو ہمیشہ خیر رکھیو۔ اے رانی آپ کا وطن جنگل کرانے والی بار ہوگا۔ جس کے ٹیلوں پر چڑھ کر عاشق بلند آواز سے پکاریں گے۔

روحانی دنیا کے راجہ یا بادشاہ نبی ہوتے ہیں۔ اور ان کی بیویاں اس نسبت سے رانیاں یا ملکہ ہوتی ہیں۔ اور عارفوں کی زبان میں عاشق سے مراد ہمیشہ عاشقان الٰہی ہوتی ہے۔

حضرت باہو جوان کا ان شعروں میں مخاطب ہے۔ اس کے لئے دعا مانگتے ہیں۔ کہ اے اللہ تو جو قادر اور ذوالجلال ہے۔ اسے خیریت سے رکھیو۔ اس پر اپنے فضل اور رحم کی نظر رکھنا۔ قادر اور ذوالجلال اللہ کے نام یہاں لانے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اللہ تعالے ایسے نشان ظاہر کرے گا۔ جن سے اس کی قدرت اور جلال کا اظہار ہوگا۔ پھر صرف رانی مخاطب کی گئی ہے۔ اس کا راجہ یا شاہ مخاطب نہیں ہے۔ جس سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ اس رانی یا ملکہ یا بیگم کے ساتھ اس کا راجہ یا شاہ نہیں ہوگا۔ جب وہ کرانہ والی بار اپنا وطن بنائے گی۔

یہ بھی عام طور پر پنجاب میں محاورہ ہے۔ اور دوسری زبانوں میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ جب کوئی شخص اپنے اصل وطن کے علاوہ کسی اور مقام پر دفن ہوتا ہے۔ تو کہتے ہیں۔ فلاں نے فلاں علاقہ یا شہر اپنا وطن بنا لیا۔

ٹلاں کا لفظ بتاتا ہے۔ کہ رانی جہاں وطن بنائیگی وہ کرانے والی بار کے ٹیلے ہوں گے۔ اور ان ٹیلوں پر چڑھ کر عاشق صادق بآواز بلند بار بار اپنے محبوب و مقصود کو مدد کے لئے نہایت عجز و انکسار اور تضرع سے پکاریں گے۔

نہر کے آنے سے کرانہ بار جو ضلع سرگودھا اور جھنگ میں واقعہ ہے۔ تقریباً ساری آباد ہو گئی۔ اس کا جو علاقہ باوجود بار بار کی کوشش کے اب تک آباد نہ ہو سکا تھا۔ وہ دریائے چناب کے کنارے لالیاں اور چنیوٹ کے درمیان کے ٹیلے ہیں۔ صرف چار سال پہلے یہ بالکل غیر آباد۔ بنجر اور نہایت ڈراؤنا علاقہ تھا دن کے وقت وہاں سے گزرتے ہوئے ڈر لگتا۔ اندھیری راتوں میں جنگلی جانور ٹیلوں پر چڑھ جلیاں مارتے تھے۔ وہاں ایک رانی نے جس کا راجہ قادر و ذوالجلال نے بہت عرصہ پہلے اپنے پاس بلا لیا تھا۔ اپنے بچوں سمیت آکر ڈیرہ لگایا۔ انہی ٹیلوں کو اپنا اپنا وطن بنایا۔ کہ زندگی کے آخری لمحات یہیں گزار کر انہی پر مدفون ہوئی۔ اور انہی ٹیلوں پر سے عاشق صادق پانچوں وقت اور کالی راتوں میں نہایت تضرع کے ساتھ اپنے حقیقی محبوب کو جلیاں مارتے ہوئے سنائی دیتے ہیں۔ اس زمانہ کے روحانی راجہ یا بادشاہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا وصال ۱۹۰۸ء میں ہوا۔ اور چالیس سال بعد آپکی رانی حضرت ام المومنین رضؓ جن کا اسم گرامی نصرت جہاں بیگم ہے۔ قادیان چھوڑ کر کرانے والی بار کے جنگل کے ٹیلوں پر آکر آباد ہوئیں۔ اور وہیں دفن ہوئیں۔

حق کا متلاشی یوں تو روز ہی یہ نظارہ دیکھ سکتا ہے۔ لیکن جلسہ سالانہ کے موقعہ پر جب ربوہ کے آس پاس کی چھوٹی چھوٹی پہاڑیاں یا ٹلاں اذانوں سے گونجتی ہیں۔ اور کالی راتوں میں صادق عاشقوں کی تہجدوں میں سوز و گداز سے دعائیں اور آہ و بکا بالکل وہی سماں پیدا کرتی ہیں۔ کہ جس کا نقشہ اسی علاقہ کے ایک خدا رسیدہ بزرگ نے صدیوں پہلے کھینچا تھا۔ ؎

ٹلاں تے چڑھ جلیاں مارن عاشق راتیں کالی ہُو

حضرت سلطان باہوؒ کے معتقدین کے لئے یہ نشان خاص طور پر قابل توجہ ہے۔

مسئلہ کشمیر کے متعلق پاکستان و بھارت کے وزرائے اعظم کے درمیان ملاقات کرانے کی کوشش کی جائے گی

نیویارک ۳ جولائی۔ ڈاکٹر گراہم نے کشمیر کے متعلق آخری کوششوں کے سلسلے میں ابھی تک کسی عندیے کا اظہار نہیں کیا بیان کیا جاتا ہے کہ وقت ختم ہونے کے فوراً بعد غالباً کسی فوری بیان کی توقع نہیں ہے بشرطیکہ ڈاکٹر گراہم بھارت اور پاکستان کے درمیان آزادانہ رائے شماری کے ابتدائی لوازمات پر سمجھوتہ کرانے میں ناکام رہ جائیں

ابھی تک حتمی طور پر تو صرف اسی قدر معلوم ہے کہ پاکستانی اور بھارتی مندوبین اپنی اپنی حکومتوں کو طویل برقیے ارسال کر رہے ہیں۔

یہ امر بھی ناممکن نہیں ہے کہ ڈاکٹر گراہم اپنی نئی تجاویز کی بناء پر پاکستان اور بھارت کے وزرائے اعظم کے درمیان ملاقات کرانے کی کوشش کریں۔ (اسٹار)

شاہ فیصل ۷ اگست کو امریکہ روانہ ہوں گے

لنڈن ۳ جولائی۔ عراقی سفارت خانے کی طرف سے تصدیق کر دی گئی ہے کہ شاہ فیصل ۷ اگست کو بین ہیری میں حکومت امریکہ کے مہمان کی حیثیت سے نیویارک روانہ ہوں گے۔ شاہ کے ساتھ عراق کے ریجنٹ امیر عبداللہ اور غالباً وزیر اعظم نوری پاشا بھی جائیں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ امریکہ کے دورہ کے بعد شاہ فیصل لغباد جائیں گے ان دنوں وہ ہیرو سکول میں زیر تعلیم ہیں۔ (اسٹار)

بقیہ لیڈر صفحہ ۳ سے آگے۔

پس ایسی صورت میں نیا فرقہ پیدا کرنے والی نہیں۔ بلکہ فرقہ مرتدین ہی داخل کرنے والی ہو سکتی ہیں۔ اعاذنا اللہ تعالیٰ فقط واللہ تعالےٰ اعلم۔

(مولانا) محمد منظور اللہ غفرلہ'

(مولانا مودودی صاحب کی تحریک اور جماعت اسلامی کی بابت استفتائے ضروری صفحہ ۱۲)

چونکہ یہ پانچ مسائل حل کرنے کے لئے بڑا وقت درکار ہوگا۔ اس لئے ایک نشست کے لئے جو مہینوں اور سالوں تک طویل ہو سکتی ہے۔ فی الحال اتنے ہی مسائل پیش کئے جاتے ہیں۔

ہمیں امید ہے۔ کہ اگر علمائے اسلام کی کنونشن نے یہ پانچ اور چھٹا "ختم نبوت" کا مسئلہ کل چھ مسائل حل کر لئے۔ تو نہ صرف پاکستان کی فضا صاف ہو جائیگی۔ بلکہ تمام عالم اسلام مسلمانوں سے پاک ہو جائیگا۔ اور

نہ رہے گا بانس اور نہ بجے گی بانسری

اور پاکستان میں احراری ہی احراری رہ جائیں گے۔ جو بھارت کے آم اور افغانستان کے آلو بخارے مزے سے کھایا کریں گے۔

سعودی عرب اور برطانی نمائندوں کے درمیان ملاقات

لنڈن ۳ جولائی۔ سلطان ابن سعود کے پوتے اور سعودی عرب کے وزیر داخلہ و صحت فائز کل حکومت برطانیہ کے مہمان کی حیثیت سے چھ دن کے لئے یہاں پہنچ گئے ہیں۔ آپ دفتر خارجہ کے بڑے عہدیداروں اور وزیر داخلہ سے بات چیت کرنے کے علاوہ مختلف عوامی دفاتر کے نظم و نسق کا معائنہ کریں گے۔ آج آپ سکاٹ لینڈ یارڈ کے کنٹرول روم کو دیکھیں گے۔ اور پولیس کے اعلیٰ افسروں کے ساتھ تبادلہ خیالات کریں گے۔ منگلوار کو آپ نیویارک روانہ ہو جائیں گے (اسٹار)

برطانیہ سب سے زیادہ کاریں برآمد کرتا ہے

لنڈن ۳ جولائی۔ موٹر کے صنعت کاروں کی سوسائٹی کے مسٹر روجر گرشیم لگ نے دعویٰ کیا ہے۔ کہ برطانیہ دنیا بھر میں سب سے زیادہ کاریں اور تجارتی موٹریں برآمد کرتا ہے۔ اگرچہ دو اہم منڈیاں یعنی آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کافی حد تک بند ہیں۔ پھر بھی مئی میں ۳۲,۱۴۵ کاریں برآمد کی گئیں۔ گذشتہ سال کی ماہانہ اوسط سے یہ تعداد ۱۵۰۰ زیادہ ہے۔ ان کاروں کی قیمت ۱۱,۲۵۰,۰۰۰ پونڈ تھی۔ گذشتہ سال کی ماہانہ اوسط کی مالیت ۹,۷۵۰,۰۰۰ پونڈ سے کم تھی۔ (اسٹار)

سات ممالک کی طرف سے عرب ایشیائی گروپ کی مخالفت کا اعلان

نیویارک ۳ جولائی معلوم ہوا ہے۔ کہ اب تک سات ممالک نے اس بات کا اظہار کیا۔ کہ وہ تونس کے متعلق خاص اسمبلی طلب کرنے کے حق میں نہیں ہیں۔ وہ یہ ہیں۔ بلجیم کوسٹاریکا، ہیٹی۔ نیوزی لینڈ۔ ناروے۔ سویڈن اور امریکہ ۱۰ جولائی تک تمام ممالک کے جوابات آجانے کی توقع ہے۔ تونس کے نمائندے نے ایسے متعدد مندوبین سے ملاقاتیں کی ہیں۔ جنہوں نے ابھی جواب نہیں دیا۔ عرب ایشیائی بلاک کا ایک اور اجلاس انڈونیشی مندوب کے ہیڈ کوارٹر میں کل منعقد ہوا۔ اس میں ایک ترجمان نے بتایا۔ کہ اس ہفتے کے آخر تک یہ معلوم ہو جائے گا۔ کہ خاص اسمبلی کے طلب کئے جانے کے امکانات کہاں تک ہیں۔ (اسٹار)

اشتراکیت کے خلاف دمشق کے اخبار کا انتباہ

دمشق ۳ جولائی شام میں اخوان المسلمین کے اخبار "المنار" نے اپنے ایک مقالہ میں مسلمانوں کو خبردار کیا ہے۔ کہ وہ اشتراکیت اور دہریت کے چنگل میں نہ پھنسیں۔

اس میں مسلمانوں کو متنبہ کیا گیا۔ کہ وہ ایک ایسا مذہب اختیار نہ کریں۔ جو اسلام کے خلاف ہے۔ جو لوگ اس جال میں پھنس گئے۔ انہیں آخرت کی زندگی میں نقصان اٹھانا پڑے گا۔ اگر یہ سچ ہے کہ اشتراکیت جماعتی انقلاب اور دولت میں مساوات پیدا کرنے کے لئے قوت کا استعمال کرنا چاہتی ہے۔ تو پھر اسلام اشتراکیت کا مخالف ہے کیونکہ اسلام میں قتل و غارت کی ممانعت ہے

جنوبی روس کے ہزاروں مسلمانوں کو موت کے گھاٹ اتارنے کے بعد دیگر کو سائبیریا میں جلاوطن کر دیا گیا ہے۔ یہ اشتراکیت کی اسلام دشمنی کا بین ثبوت ہے

مقالہ نویس پوچھتا ہے کہ یہ صحیح ہے کہ اشتراکیت روس کی خوشنودی اور اطمینان کے لئے قومی جذبے اور مذہبی رشتوں کو ختم کر دیتی ہے؟ اگر یہ درست ہے۔ تو اشتراکیت آزادی کی قاتل ہے۔ اور اسلام کی مخالف۔ (اسٹار)

عربوں کے ساتھ بے انصافیوں کا ازالہ کیجئے

نیویارک ۳ جولائی۔ اقوام متحدہ میں شام کے مندوب مسٹر رفیق آشا نے امریکہ میں عرب طلباء کی پہلی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ کو دنیائے عرب کے متعلق زیادہ سے زیادہ واقفیت بہم پہنچانا اشد ضروری ہے۔ یہ کانفرنس مشی گن یونیورسٹی میں منعقد ہوتی تھی۔ اور دنیائے عرب کے تمام ممالک کے ۲۰۰ طالبعلموں نے اس میں شرکت کی۔

مسٹر آشا نے کہا کہ اس کانفرنس کے انعقاد میں امداد دینے والی امریکن سوسائٹی آف فرینڈز آف مڈل ایسٹ کی سرگرمیوں سے قوی امید ہے کہ مغرب نے عربوں کے ساتھ جو بے انصافیاں کی ہیں ان کا ازالہ ہو جائے گا۔

عمان۔ ۳ جولائی۔ حکومت اردن نے فیصلہ کیا ہے کہ اس ماہ بیروت میں منعقد ہونے والی بین الاقوامی اعداد و شمار کی کانفرنس میں شرکت کی جائے۔ وزیر اقتصادیات نے محکمہ اعداد و شمار کے تین عہدیداروں کو اردن کی نامزدگی کے لئے نامزد کیا ہے۔ یہی نمائندے بعد میں امریکی چہار نکاتی پروگرام کے تحت مطالعہ کے لئے امریکہ جائیں گے۔ (اسٹار)

۲۲ خاتم النبیین کے یہی معنے کئے ہیں یا نہیں اگر کئے ہوں تو پھر جو معنے معقول ہوں اور اہل اللہ اس پر متفق ہوں۔ ان کو قبول کرنا چاہیئے نہ یہ کہ آپس میں فتنہ و فساد کی آگ بھڑکائی جائے

(بقیہ صفحہ ۴)

دعوۃ حق

کے معنے نبیوں کو ختم کرنے والا نہیں۔ بلکہ نبیوں کی مہر کے ہیں۔ اور اس لقب کے معنے یہ ہیں کہ آئندہ جو نبی بھی ہوگا وہ آپ کی تصدیق کے ساتھ اور آپ کی امت میں سے ہوگا۔ باہر سے کوئی نہ آئے گا۔ نہ کوئی گذرا ہوا نبی اور نہ آئندہ نیا نبی۔

دوسرے مسلمان علماء لفظ خاتم النبیین کے معنے "نبیوں کا ختم کرنے والا" کرتے ہیں۔ اور حدیث لانبی بعدی کو اپنی تائید میں پیش کرتے ہیں۔ ہم کہتے ہیں گو یہ معنے ہمارے نزدیک بالکل صحیح نہیں۔ لیکن اگر بالفرض انہیں صحیح بھی تسلیم کر لیا جائے۔ تو سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ پھر آپ لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی آمد کے کیوں قائل ہیں؟ ان علماء کی یہ بات ہماری سمجھ میں نہیں آتی۔ اور ہماری بات ان کی سمجھ میں نہیں آتی وہ کہتے ہیں کہ حضرت عیسےٰؑ دوبارہ آکر امت میں داخل ہوں گے۔ اور اس طرح امتی ہوں گے۔ نبی نہیں رہیں گے۔ ہم کہتے ہیں جب ان کا فوت ہو جانا ثابت ہے۔ تو پھر صاف طور پر یہ کیوں تسلیم نہیں کیا جاتا۔ کہ آنیوالا اسی امت میں سے ہوگا

ہمارا یہ اختلاف بھی کوئی ناقابل حل اختلاف نہیں۔ ہم کہتے ہیں کہ جو معنے خاتم النبیین کے ہم نے کئے ہیں۔ وہی معنے پہلے بزرگوں نے بھی کئے ہیں۔ اب اس فیصلہ کا آسان طریق یہ ہے کہ ہم آپس میں بیٹھ کر وہ کتابیں اور حوالے دیکھیں اور معلوم کریں کہ آیا سچ مچ پہلے بزرگوں نے بھی ۲۲